عِيدُ الاتِّحَادِ

الْخُطْبَةُ الأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَسْبَغَ نِعَمَهُ عَلَيْنَا، وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَعَزَّ بِالاتِّحَادِ وَطَنَنَا، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ وَالَاهُ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ **عِبَادَ اللَّهِ** وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: ﴿**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ* وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا**﴾.

عزیزانِ مَن، اَصحابِ اِیمان! وطنِ عزیز کی تاریخ میں کچھ تابِندہ و روشن منزلیں اور دل و دماغ پر ثَبْت ہو جانے والے ایسے یاد گار اَیّام ہیں، جو اپنے اَندر ھمّت و عزم، سَبقت و فَوقیّت، اور قائدانہ صلاحیتوں کے حقیقی معنی سَموئے ہُوئے ہیں، اور اِن اَیّام میں سب سے عظیم دن وطنِ عزیز متحدہ عرب امارات کے قیام کا دن ہے، یہ وہ دن ہے جس نے وطن کی تاریخ رَقم کی، اُسکی عظمتِ جاوِداں کے وہ اَبواب رَقم کیے، جنہوں نے قوم کی تقدیر بدل کر رکھ دی، اور ایک نئے روشن باب کا اِضافہ کیا جس کا عنوان: یکجہتی اور استحکام، ترقی و خوشحالی ہے. ﴿**اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ**﴾،

تو میرے بھائیو! ربِ تعالٰی کی اَن گِنت اُن نعمتوں کو یاد کیجیے جو اُس نے آپکو عطا کیں، جبکہ قیامِ اِتحاد سے پہلے ہمارے شہروں کو زندگی کے ہر موڑ پہ زَبُوں حالی اور سخت حالات کا سامنا رہا،

پھر اللہ تعالیٰ کا ہم پر اِحسان ہُوا کہ اُس نے حالات کا رُخ موڑ دیا، اور سختیوں کے بعد اپنے فضل وکرم سے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا، اور یہ سب اِس صُورت ظُہُور پَذِیر ہوا کہ جب اِس دھرتی پر صاحبِ حِکمت وبَصیرت، نگاہِ دُور رَس رکھنے والے، فولادی عزم کے مالک، شیخ زاید بن سلطان آل نہیان رحمہ اللہ کا سورج طلوع ہوا، جنھوں نے اِتّحادِ امارات کو اَپنا مَقْصَد ومُدّعا بنالیا، اور اِسی پر اپنی کامل توجہ مرکُوز کرلی، اپنے رب کے اِن فرامین پر یقینِ کامل رکھتے ہوئے: ﴿وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ﴾، "اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے، اور تمھاری ہَوا اُکھڑ جائے گی". ﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى﴾، "اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو". لہٰذا شیخ زاید رحمہ اللہ نے قومی وحدت کا پرچم بلند کرنے، اور یکجا ہوکر اُسکے سائے تلے صَف بَندی کی کوششوں کو تیز کردیا، چنانچہ بانی قائدین نے اُنکی صَدا پر لبیک کہا اور اِتحاد کے پرچم تَلے جمع ہونے کا عَزمِ مُصَمّم کرلیا، اللہ تعالیٰ نے اُنکے اپنی قوم کی خوشحالی اور وطن کی سَربلندی کے لیے خُلوصِ نیّت اور مضبوط عزائم کو دیکھا تو اُنکے لیے اِس راہ کو آسان فرمادیا، اور اُنکے لیے کامیابی سے اِس منزل تک پہنچنے کے اَسباب مُہیّا فرما دیجیے، اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا: ﴿إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا﴾، "اگر اللہ تمھارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو تمہیں بہتر دے گا". لہٰذا وہ عظیم لمحہ آن پہنچا، جب اِتّحادِ امارات کے اِس مُبارک اِتّحاد کا مُعاہدہ پایۂ تکمیل کو پہنچا.

تو میرے بھائیو! شیخ زاید رحمہ اللہ اور اُنکے برادران، بانیانِ اتّحاد اِس وطنِ عزیز کے لیے خیر کی کُنجیاں تھے، جنکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ثابت آتا ہے: «إِنَّ هَذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ، وَلِتِلْكَ الْخَزَائِنِ مَفَاتِيحُ، فَطُوبَى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ». "نیکی کے کچھ خزانے ہیں اور ان خزانوں کی چابیاں بھی ہیں، اُس بندے کے لیے خوشخبری ہے جسے اللہ نے نیکی کی چابی اور برائی کا تالا بنادیا ہو".

لہٰذا اللہ رب العزت نے فرزندانِ اِمارات پر اپنی نعمت تمام فرمائی، ﴿وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ﴾، "اور ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی الفت پیدا کردی، اگر تم زمین بھر کی ساری دولت بھی خرچ کرلیتے تو ان کے دلوں میں یہ الفت پیدا نہ کرسکتے، لیکن اللہ نے ان کے دلوں کو جوڑ دیا".

میرے بھائیو! یہ وہ مبارک موقع تھا جہاں سے تعمیر و ترقی کے سفر کا آغاز ہوا، جہاں سے حالات کا دھارا بہتری کی طرف گامزن ہوا، جہاں سے ایک خواب نے حقیقت کا روپ دھارا، اور یہ سَرزمین، دنیا کے نقشے پر ایک ایسی ریاست بَن کر اُبھری جسے ہر میدان میں سَبقت، ترقی اور کارکردگی کا امتیاز حاصل ہوا. چُنانچہ اِس ملک کے کَونے کَونے اور گَوشے گَوشے میں مساجد تعمیر ہوئیں، اسکول و کالجز بنائے گئے، ہسپتالوں کا قیام وجود میں آیا، اَمن و اَمان قائم ہوا، انسانوں کو خوشحالی کی زندگی ملی، اور متحدہ عرب امارات تہذیب و تمدُّن،

اختراع و خَلابازی، انسانی خدمت اور خیرات و عطیات کے میدانوں میں ایک شاندار علامت بن گیا، **تو میرے بھائیو!** اللہ کی اِن عظیم نعمتوں کو محسوس کریں، اُنکا شعور اپنے اندر اُجاگر کریں، ﴿وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾، "اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر واقعی تم صرف اسی کی بندگی کرتے ہو".

میرے بھائیو! بانیانِ اِتحاد کے نقشِ قدم اور اُنکے مضبوط منہج پر چلتے ہوئے آج متحدہ عرب امارات، عزت مآب شیخ محمد بن زاید حفظہ اللہ کے عہدِ زرّیں میں آگے بڑھ رہا ہے، جہاں یہ ملک قومی ہم آہنگی، مُعاشرتی یکجہتی، اپنی عزت و طاقت، اور دُور اَندیشانہ فکر و سوچ کے ساتھ درست سفر کو جاری رکھنے میں ایک مثالی نمونہ بن کر اُبھرا ہے، اور جہاں یہ وطن اپنی حکیمانہ قیادت اور قوم کے درمیان ایک اَنوکھے و مُنفرد پدرانہ تعلق میں اپنی مثال آپ بن چکا ہے، کہ جس میں ایک دوسرے کے لیے، سچی محبت، باہمی عمل، اور ہمیشہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رہتا ہے، پس ہم پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان صادق آتا ہے: «خِيَارُ أَئِمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ، وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ»، "تمھارے بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کے لیے دعا کرو اور وہ تمھارے لیے دعا کریں".

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ فَاسْتَغْفِرُوهُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ.

أَمَّا بَعْدُ: اے فرزندانِ امارات! دُنیا کے اُفَق پر جب اتّحادِ امارات کا سورج طلوع ہوا تو وہ اپنے ساتھ ہر خیر و بھلائی لے کر طلوع ہوا؛ لہٰذا اتحاد کی نعمت کی بھرپور قدردانی کریں، اُس پر اپنے رب کا شکر ادا کریں، اُسکے عہد کی پاسداری کریں، اور یہ یاد رکھیں کہ یہ مبارک اتحاد، رِجالِ صِدق و صَفا، قائدینِ اہلِ عَزم و وَفا، اور اُنکے برسوں پر مُحیط صبر و دُعا کے بعد حاصل ہوا تھا، لہٰذا اتحاد ایک عہد ہے، ایک امانت ہے، اور ایک وفا کا نام ہے، ﴿وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا﴾، "اور یقین جانو کہ عہد کے بارے میں تمھاری باز پرس ہونے والی ہے".

لہٰذا میرے بھائیو! اپنے وطن کے لیے ویسے ہی کارہائے نُمایاں سَر اَنجام دیجیے کہ جیسے کارناموں سے آپکے آباؤ اَجداد کی تاریخ بھری پڑی ہے، اور ایسے کام کیجیے جو آنے والی نسلوں کا مستقبل باعثِ عزت بنائیں، اور کسی لَلکار اور چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے، آپس میں ایسے ہو جائیے، ((كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا))، "جیسے ایک عمارت ہو کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو قوت پہنچاتا ہے".

اور اپنی قومی شناخت اور اَقدار کو مضبوطی سے تھامے رَکھیے، اپنے بچوں کے دلوں میں اِمارات سے وفا، اور اُسکی قیادت سے وفاداری کا جذبہ پیدا کیجیے، اَپنے کاموں کو کَمال ہُنَر مندی سے پورا کیجیے، اپنے وطن کی کامیابیوں کا تحفظ کیجیے، اَعلیٰ اَخلاق کا نمونہ بنیے، عفو و درگزر اور خیر و عطا کی روشن تصویر پیش کیجیے،

اور یہ بات جان لیجیے! کہ وطن ایک ذمہ داری ہے جو آپکو سَونپی گئی ہے، امارات ایک امانت ہے جو آپکے سپُرد کی گئی ہے، لہذا اُسکی خدمت کے لیے اپنی بھرپور توانائیاں صَرف کیجیے، اور یہ نہ بھولیں کہ اِسکی سَرزمین کو پاک شُہداء کے خون سے سِینچا گیا ہے، جنہوں نے اپنی زندگیوں کے چراغ راہِ وفا میں اِس لیے بُجھا دیے تاکہ وہ اپنی قوم کے فرزندوں کے لیے عزت و عظمت کی راہ روشن کریں، اُنہوں نے اپنے وطن اور اپنی قیادت کے ساتھ وفا کا عہد و پیمان کیا، اور اپنے عہد و پیمان پر پورا اترے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ﴾، "اُنہی ایمان والوں میں وہ لوگ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا اُسے سچا کر دکھایا".

میرے بھائیو، آگاہ رہیے! خبردار رہیے! کہ ہمارے شہید ہمارے دلوں میں زندہ و جاوِیداں ہیں، ﴿أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ﴾، "وہ زندہ ہیں، اُنہیں اپنے رب کے پاس رزق ملتا".

تو مبارک ہو انہیں اُنکے رب کی عطاء، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ﴾، "اور شہید ہیں اپنے رب کے نزدیک، انکے لیے انکا اجر اور انکا نور ہے".

فَاللَّهُمَّ تقبَّلْ شُهدَاءنَا، وَبارِكْ فِي اتّحَادِ إمَاراتِنا، وَأَدِمْ تَآلُفَ قُلُوبِنَا، وَاجْتِمَاعَ كَلِمَتِنَا،وصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْمُرْسَلِينَ، وَعلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَبِحُقُوقِ الاتِّحَادِ قَائِمِينَ، وَبِعَهْدِهِ مُوفِينَ، وَعَلَيْهِ مُحَافِظِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ دَوْلَةَ الْإِمَارَاتِ بِحِفْظِكَ، وَتَوَلَّهَا بِرِعَايَتِكَ، وَحُطْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ احْفَظْ بِحِفْظِكَ الشَّيخ محمد بن زايد رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِ لِبَاسَ السَّدَادِ وَالْحِكْمَةِ، وَوَفِّقْهُ وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُيُوخَ الاتِّحَادِ وَقَادَتَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايد بن سلطان آلِ نهيان، وَالشَّيخ رَاشِد بن سعيد آل مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَالِد بن مُحَمَّد الْقَاسِمِي، وَالشَّيخ راشد بن حميد النّعيمِي، وَالشَّيخ أحمد بن رَاشِد

الْمُعَلَّا، وَالشّيخ محمد بن حمد الشَّرْقِي، وَالشّيخ صَقْرالقَاسِمِي، وَسَائِرَ شُيُوخِ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ يَا وَاسِعَ الرَّحْمَةِ، وَيَا عَظِيمَ الْمِنَّةِ، اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ. اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا، فَأَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، هَنِيئًا مَرِيئًا، تُحْيِي بِهِ الْبِلَادَ، وَتَرْحَمُ بِهِ الْعِبَادَ، وَتَجْعَلُهُ قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حِينٍ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ